افکارِ احرار

# مقامِ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

- جس شخص نے توحید، رسالت اور قیامت کے اقرار کے باوجود صحابۂ کرام کی حرمت و عظمت اور وجاہت و عزت کا اقرار نہیں کیا وہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو بہت ہی چھوٹا ہے۔
- اور جو شخص صحابۂ رسول پر اعتماد نہیں کرتا وہ فہمِ قرآن، فہمِ شریعت اور اسوۂ رسول کی حقیقتوں کا زندگی بھر شناسا نہیں ہو سکتا۔
- صحابہ کی معرفت دین شناسی کی اساسِ اول ہے، صحابہ کا اتباع انسانوں کو شریعت کے بحرِ ذخار کا شناور بنا دیتا ہے
- صحابہ محمد رسول اللہ کی سیرتِ مطہرہ کے اولین پاکباز گواہ ہیں اور محمد رسول اللہ اپنے صحابہ کے ظاہر و باہر پر شاہد عادل ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ کے ارواح و اجسام کے خزاں رسیدہ چمن کو وحی و الہام کی بہاروں سے سجایا اور سنوارا ہے۔
- جس نے ابوبکر کو نہیں پہچانا وہ بے بصیرت، خلافتِ بلافصلِ رسول کیا سمجھے۔
- جس نے عمر فاروق کو نہیں پہچانا وہ بے ہنر، عدل و احسان اور فیصلہ و انصاف کیا جانے۔
- جس نے عثمانِ غنی کو نہیں پہچانا وہ بے بصر، حیاء و غنا اور انتخابِ خلیفہ کی حقیقت کیسے سمجھ سکتا ہے
- جس نے علی کو نہیں سمجھا وہ ہبنّقی، جان ہی نہیں سکتا کہ قضاء کیا ہے اور قاضی کون ہو سکتا ہے
- جس نے حسن کو نہیں جانا وہ کور بصر کیا جانے کہ قربانی و ایثار کیا ہے اور اجتماعیت و اصلاح کیا ہے اور فتنوں کو کیسے مٹایا جا سکتا ہے۔
- اور جس کج فکر و دوں نہاد نے معاویہ کو نہ جانا وہ کیا جانے کہ بیگانے کیسے آشنا بن جاتے ہیں، دشمن کیونکر دوستی کے حلقۂ بگوش ہو جاتے ہیں۔ مروّت و حُسنِ سلوک کیا ہوتا ہے اور سیاستِ شرعیہ کیا ہے۔